



## سوال

(91) عارضہ کی وجہ سے کرسی پر بیٹھ کر نماز پڑھنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری والدہ درد کی وجہ سے کھڑی ہو کر نماز نہیں پڑھ سکتیں کیا وہ کرسی پر بیٹھ کر میز پر سجدہ دے سکتی ہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ بلوغ المرام میں لکھتے ہیں:

«وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: عَادَ النَّبِيُّ ﷺ مَرِيضًا فَرَأَهُ يُصَلِّي عَلَى وَسَادَةٍ فَرَمَى بِهَا وَقَالَ: صَلِّ عَلَى الْأَرْضِ إِنْ اسْتَطَعْتَ، وَإِلَّا فَاَوْمِ إِيمَانِي وَاجْعَلْ سُجُودَكَ اخْفَاضَ مِنْ رُكُوعِكَ»

”نبی ﷺ نے ایک مریض کی عیادت کی تو آپ ﷺ نے دیکھا وہ تکیہ پر نماز پڑھ رہا ہے آپ ﷺ نے تکیہ کو پھینک دیا اور فرمایا زمین پر نماز پڑھ اگر تجھے طاقت ہے اگر نہیں تو اشارہ کر اور سجدہ میں رکوع سے زیادہ جھکاؤ پیدا کر“ رواہ البیہقی صحیح ابوحاتم وقفہ“ (باب صلاة المسافر والمریض) حافظ صاحب ہی باب صفة الصلاة کے آخر میں اسی حدیث کو درج فرمانے کے بعد لکھتے ہیں ”رواہ البیہقی بسند قوی، ولكن صحیح ابوحاتم وقفہ“ صاحب سبل السلام اس حدیث کی شرح ص ۳۰۷ ج ۱ میں لکھتے ہیں:

«وَالْحَدِيثُ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّ لِمَنْ مَرِيضًا يَجْعَلُ عَلَيْهِ حَيْثُ تَعَذَّرَ سُجُودَهُ عَلَى الْأَرْضِ، وَقَدْ أُرْشِدُهُ إِلَى أَنَّهُ يَفْضَلُ بَيْنَ رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ، وَيَجْعَلُ سُجُودَهُ اخْفَاضَ مِنْ رُكُوعِهِ»

”اور یہ حدیث دلیل ہے کہ جب مریض کو زمین پر سجدہ کرنا مشکل ہو تو وہ سجدہ کے لیے کوئی چیز نہ رکھے اور نبی ﷺ نے رہنمائی فرمائی ہے کہ مریض رکوع اور سجدہ میں فرق کرے۔ اور سجدہ میں رکوع سے زیادہ جھکے“

هَذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

## احکام و مسائل

### مساجد کا بیان ج 1 ص 103



## محدث فتویٰ